



سوال

(231) عورت کا بغیر محرم حج پر جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا اس سال اپنے خاوند کے ہمراہ حج پر جانے کا ارادہ تھا، ہماری درخواست بھی نکل آئی ہے لیکن اچانک کسی حادثہ کی وجہ سے میرا شوہر میرے ساتھ جانے کے قابل نہیں رہا۔ وقتی طور پر کوئی دوسرا محرم میرے ساتھ نہیں جاسکتا، کیا میں اکیلی حج پر جاسکتی ہوں، قرآن و حدیث کے مطابق میرے لیے کیا حکم ہے؟ وضاحت سے لکھیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورت پر وجوب حج کے لیے دیگر شرائط کے ساتھ محرم کا ساتھ ہونا بھی شرط ہے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ بغیر کسی محرم رشتہ دار کے ایک دن اور ایک رات کا سفر کرے۔“ [1]

ایک روایت میں اس کی مزید وضاحت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بیوی حج کے لیے جا رہی ہے جبکہ میرا نام فلاں فلاں غزوہ کے لیے لکھ دیا گیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جاؤ، تم اپنی بیوی کے ہمراہ حج کرو۔“ [2]

صورت مسؤلہ میں میاں بیوی دونوں کا حج پر جانے کا پروگرام تھا لیکن ناگہانی طور پر خاوند اپنی بیوی کے ہمراہ جانے کے قابل نہیں رہا، اب وقتی طور پر کسی دوسرے محرم کا بندوبست بھی نہیں ہو سکتا، ایسے حالات میں شرعی طور پر بیوی کو بغیر محرم کے حج کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ قانون بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی عورت اکیلی حج کو جائے، عورت کو چاہیے کہ اپنے خاوند کی خبر گیری کرے، اگر اللہ کو منظور ہوا تو آئندہ دونوں میاں بیوی حج کی سعادت سے بہرہ ور ہوں گے۔ (واللہ اعلم)

[1] بخاری، تقصیر الصلوٰۃ: ۱۰۸۸۔

[2] صحیح مسلم، الحج: ۱۳۲۱۔



فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 215

محدث فتویٰ